

سوال

(فتاویٰ: 254)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِتَعْلِیْقِ صِلْوٰتِکُمْ لِفِزْوَلِی (حص: ۷۶۷) میں مذکورہ بالا حدیث کے شواہد نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ حدیث مذکورہ ضعیف ہی ہے۔ شواہد بھی ایسے ہیں کہ روایت قوی نہیں بن سکتی۔ آپ مزید واضح فرمائیں۔ (آپ کا تخلص محمد صدیق، ایبٹ آباد) (۳ جون ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

واقعی یہ حدیث ضعیف ہے۔ الاعتصام میں عزیزم حافظ عبدالرؤف سے منقول ایک تناقب بھی شائع ہو چکا ہے جس کی بندہ سنے تصحیح و تائید کی ہے۔

حذانا غدیی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 251

محدث فتویٰ